بسم اللہ الرحمن الرحیم

نکاح کی مجلس میں ایک گواہ موجود ہو اور ایک گواہ فون پر ہو تو نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نکاح کی مجلس میں ایک گواہ موجود ہو، اور دوسرا فون پر ہو، تو کیا اس طرح کیا گیا نکاح منعقد ہو جائے گا؟

جواب

یاد رہے کہ نکاح منعقد ہونے کے لیے دو شرعی گواہوں کا، ایجاب و قبول والی مجلس میں حاضر ہونا، اور ایجاب و قبول کے الفاظ ایک ساتھ سننا شرط ہے، اور پوچھی گئی صورت میں جب نکاح کی مجلس میں صرف ایک گواہ موجود ہے، تو مذکورہ شرط نہ پائے جانے کے سبب نکاح نہیں ہوگا۔

نکاح کی شرائط کو بیان کرتے ہوئے علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "(و) شرط (حضور) شاھدین (حرین) او حر و حرتین (مکلفین سامعین قولھما معا)" ترجمہ: نکاح کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ دو آزاد مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں مجلس نکاح میں موجود ہوں، جو مکلف ہوں اور ایک ساتھ ایجاب و قبول سنیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 4، صفحہ 98، 99، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ (سالِ وفات: 1340ھ) لکھتے ہیں: "نکاح کے لیے دو مرد وں یا ایک مرد دو عورتیں گواہ ہونا لازم ہے، **صرف ایک مرد کے سامنے ایجاب و قبول کر لینے سے (بھی) نکاح نہیں ہو سکتا۔**" (فتاویٰ رضویہ، کتاب النکاح، جلد 11، صفحہ 294، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4940

تاریخ اجراء: 09 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/27 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net